اسماء مل رشید بھٹی

اسلامیات

حضرت محمدؐ امن کے داعی

* تعارف :-

حضرت محمدؐ امن و سلامتی کے پیغمبر ہیں۔ آپؐ نے اپنے عمل اور الفاظ سے امن کی تبلیغ کی۔ دنیا میں ایسے بہت کم رہنما ہیں جن کے قول و فعل میں تضاد نہ ہو۔ حضورؐ ان شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے اپنے عمل سے امن پھیلایا۔ تمام لوگوں کے حقوق کی بات کی چاہے وہ جس بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہو۔ آپؐ نے اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا۔ اور بہت بار حق پر ہوتے ہوئے بھی امن کے قیام کے لئے خاموشی اختیار کی۔

"ہم نے آپؐ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔"
القرآن

اس آیت مبارکہ سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ حضورؐ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں۔ آپؐ

تمام جانداروں اور انسانوں کے حقوق
کی بات کی۔ آپؐ نے انسانوں کو
جہالت، ظلم اور انتہا پسندی سے نکال کر
امن و سلامتی، عدل و انصاف اور میانہ روی
کا درس دیا۔ آپؐ کی زندگی تمام لوگوں
کے لیے بہترین اسوہ حسنہ ہے۔

4۔ بعثت سے پہلے:-

آپؐ کی پیدائش کے وقت
عرب میں جہالت اپنے عروج پر تھی۔ عرب
کے لوگ بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔
عرب کے لوگ انتہا پسند تھے۔ اور لڑائی جھگڑے
کئی نسلوں تک رہتے تھے۔ لڑائی کی ~~[illegible]~~ وجہ
سے بہت سے جانوں کا نقصان ہوتا تھا۔
آپؐ بعثت سے پہلے بھی امن کے داعی تھے۔ آپؐ
نے حلف الفضول میں بہت اہم کردار ادا
کیا۔ آپؐ کی امن کی سلامتی کے لیے بہت
اقدامات کی۔ آپؐ حلف الفجار میں بھی امن
کی تبلیغ کرتے تھے۔ آپؐ نے حجر اسود کے لگانے کا
موقع پر بھی تمام سرداروں کو جمع کیا اور انتہائی
ہی احسن طریقے سے یہ کام سرانجام دیا وہ بھی
بنا خون خرابہ کے۔

تاریخ: ___/___/___

قرآن میں امن وسلامتی کی تعلیمات

2- قرآن مجید میں اللہ تعالی نے امن وسلامتی کی کا بار بار ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالی قرآن مجید میں فرماتے ہیں کہ

"زمین میں فساد برپا نہ کرو"۔

قرآن مجید ہمیں انتہا پسندی سے دور رہنے کا کہتا ہے اور ایک درمیانہ راستہ اپنانے کا کہتا ہے۔ جو امن وسلامتی کا باعث بنے۔

1) انسانی جانوں کا احترام:-

حضور ﷺ کے دور میں غزوات اور سریات ہوئے لیکن 1058 جانوں کا نقصان ہوا۔ مسلمان اور کفار کو ملا کر۔ حضور ﷺ امن کے راستہ کا زیادہ ترجیح دیتے اور جانی نقصان نہ ہو اس کی کوشش کرتے۔ آپ ﷺ نے بچوں، عورتوں، غیر مسلموں، ضعیفوں کو مارنے کی ممانعت کی ہے۔ ان کو جنگ میں امان حاصل ہوتا تھا۔ اللہ تعالی قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

جس نے ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔

(القرآن)

2) صلح و اصلاح کی فضلیت:-

قرآن مجید میں صلح اچھی کی

تاریخ: __/__/__

کا درس دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"صلح بہتر ہے" (القرآن)

اس سے ہمیں صلح کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔ حضور صلح جو تھے۔ آپ ہمیشہ مصالحت کرتے اور فسادات کو روکتے تھے۔

(iii) اسلام امن و سلامتی کا شعار :-

اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ تمام مسلمان ملتے وقت "السلام علیکم" کہتے ہیں جس کے معنی سلامتی کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ان پر نازل ہوتی ہے جو امن کا پیغام دیتے ہیں۔

3- سیرت النبی میں امن کی عملی مثالیں :-

حضور نے بہت سے مقام پر حق پر ہوتے ہوئے بھی صلح کی اور امن کو قائم رکھنے کی کوشش کی۔

* سفر طائف :- حضور پر طائف کے موقع پر بہت ظلم ہوا اور کافی لہو لہان ہو گئے لیکن آپ نے اس موقع پر بھی دعا کی۔ اور ان لوگوں کے لیے ہدایت مانگی۔ یہ آپ کے کردار کی شان تھی کہ آپ دشمنوں کے لیے بھی دعا کرتے تھے۔

تاریخ: ___/___/___

* میثاقِ مدینہ:-

حضورؐ نے ہجرت مدینہ کی۔ اور وہاں ایک ریاست کی بنیاد رکھی۔ آپ نے مہاجرین اور انصار میں بھائی چارہ قائم کیا اور اوس و خزرج کے قبائل میں صلح کروائی۔ آپ نے امن و سلامتی سے تمام معاملات کو حل کیا۔ اور ایک شاندار نظامِ حکومت دیا۔ جس کی مثال نہیں ملتی۔

"ان سے لڑو جو لڑتے ہیں لیکن زیادتی نہ کرو"

(القرآن)

* صلح حدیبیہ:-

صلح حدیبیہ کے موقع پر آپؐ نے مکہ والوں کی تمام شرائط قبول کی حالانکہ وہ مسلمانوں کے حق میں بہتر نہ تھی۔ مسلمان عمرے کی نیت سے گئے اور خالی ہاتھ لوٹ آئے لیکن حضورؐ کی صبر کی تلقین کی اور صلح حدیبیہ کے معاہدہ پر دستخط کیے اور واپس لوٹ آئے۔ آپؐ نے خون ریزی کے بجائے امن و صلح و صفائی کو ترجیح دی۔ آپؐ صرف زبان سے امن کی باتیں نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے عمل سے ثابت بھی کرتے تھے۔

تاریخ: ــــ/ــــ/ــــ

فتح مکہ:-

فتح مکہ ایسی فتح ہے جو بنا جنگ کے ہوئی۔ آپؐ نے مکہ فتح کیا اور امن و سلامتی قائم کی۔ آپؐ نے فتح مکہ کے موقع پر تمام لوگوں کو جان کا امان دیا۔ آپؐ نے اپنے دشمنوں کی بھی جان بخشی۔ اور عام امان کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ سورۃ فتح میں فرماتے ہیں۔

"بے شک ہم نے مسلمانوں کو ایک عظیم فتح دی"

(القرآن)

آپؐ مکہ میں فاتح بن کر داخل ہوئے اور اہل مکہ جنہوں نے آپؐ پر بے انتہا ظلم کیے ان کو معاف فرمایا۔ یہ آپؐ کے کردار کا خاصہ تھا۔

شعب ابی طالب:

شعب ابی طالب میں آپؐ تین سال تک محصور رہے۔ آپؐ سے سماجی قطع تعلقی کی گئی تھی۔ آپؐ نے مکہ والوں کی وجہ سے تین سال وہاں گزارے اور انتہائی مشکل وقت میں بھی صبر کا دامن نہ چھوڑا۔ آپؐ نے صبر سے یہ وقت گزارا لیکن طاقت ہونے کے باوجود بدلہ نہ لیا اور معاف کیا۔

تاریخ: ___/___/___

۶۔ جہاد اور امن :-

حضورؐ جہاد کے موقع
پر امن کی بات کرتے اور وہ راستہ اختیار
کرتے جس سے امن قائم ہو سکے۔ آپؐ
جہاد کے موقع پر قتل و غارت کی ممانعت
کرتے۔ آپؐ جنگوں میں بے جا خون بہانے سے
گریز کرتے اور ایسی حکمت عملی اپناتے جس
سے کم جانی نقصان ہو۔ اگر جہاد میں کوئی
امان مانگتے تو آپؐ اس کو جان کی امان دیتے
جہاد کو مغرب نے غلط رنگ دے دیا ہے لیکن حضورؐ
ظلم کے خلاف جنگ کرتے۔ حدیث مبارکہ ہے۔

"بزرگ، عورتیں اور بچے کمزور ہیں ان
کو نقصان نہ پہنچاؤ"

۷۔ بین الاقوامی تعلیمات اور امن :-

حضورؐ نے اسلام کی
تبلیغ پر امن طریقہ سے کی۔ آپؐ نے بہت
سے بادشاہوں کو خطوط لکھے۔ انہوں نے قبول
کیے۔ اسلام امن کے ذریعہ پھیلا۔ لوگ
حضورؐ کے احسن رویہ کے رویہ سے جوق در
جوق اسلام میں داخل ہوگئے۔ حضورؐ
اپنے سفیروں کے ہاتھوں امن و اسلام کا

تاریخ: ___/___/___

پیغام پہنچاتے اور تبلیغ اسلام کرتے تھے۔
نجاشی اور قیصر روم کے تعلقات آپ کی
سفارتکاری کی اعلیٰ مثال ہیں۔

۷۔ سیرت النبی سے حاصل ہونے والے اسباق۔

★ صبر و برداشت:-

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں کہ
"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ
ہے" (القرآن)

قرآن مجید میں بارہا صبر و برداشت کا ذکر آیا ہے اور
اللہ اور اسکے رسول نے صبر و تحمل کی تلقین کی ہے۔

★ مذہبی ہم آہنگی اور رواداری:-

اس کی مثال میں ہجرت مدینہ
کے موقع پر ملتی ہے جب آپؐ نے مہاجرین
اور انصار میں بھائی چارہ قائم کروایا۔ اور
تمام اقلیتوں کے حقوق کا بھی تحفظ کیا۔

★ دشمن کے ساتھ انصاف:-

حضورؐ انصاف و عدل کی
بہترین مثال ہیں۔ آپؐ انصاف قائم کرتے اور
کبھی کسی کے ساتھ غلط نہیں ہونے دیتے۔ آپؐ
اپنے دشمن کے ساتھ بھی انصاف کرتے اور حق
و سچ کی بات کرتے۔ مکہ کے لوگ آپؐ کو

تاریخ: __/__/____

صادق و امین کہہ کر بلاتے تھے۔

7 ## عصر حاضر میں سیرت النبی کی اہمیت:-

عصر حاضر میں دنیا نے اسلام کو ایک شدت پسند اور انتہا پسند دین قرار دیا ہے۔ اسلام کو دہشتگردی سے منسوب کیا جاتے ہیں۔ کچھ لوگ مذہب کا نام لے کر شدت پسندانہ رویہ اپنا لیتے ہیں۔ لیکن حضورؐ نے ایک معتدل دین دیا ہے۔ اسلام میں انتہا پسندوں کی کوئی جگہ نہیں۔ اسلام امن کا دین ہے نہ کہ انتشار کا۔ اسلام میں فرقہ واریت، نسل و رنگ اور ذات پات کا کوئی نظام نہیں تمام لوگ برابر اور مساوی ہیں۔ لیکن آج کے دور میں سنی، شیعہ فسادات، دہشتگردانہ رویہ اور نسل و رنگ کی بنا پر نسبت سے جھگڑوں پر تصادم ہو جاتا ہے جو نسبت سے جانوں ~~کے~~ نقصان کی وجہ بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور فرقہ فرقہ نہ بنو"۔

دور حاضر میں اسلاموفوبیا کی اصطلاح موجود ہے۔ جو حضورؐ کی اصل تعلیمات اور قرآن

تاریخ: ___/___/___

دشمن کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ختم کی جاسکتی ہے۔ اسلام امن کا درس دیتا ہے۔ اور قتل و خارزن کے منافی ہے۔

تنقیدی جائزہ:۔

حضورؐ کی سیرت النبی کا تنقیدی جائزہ بھی لیں تو آپؐ کی شخصیت جیسی مثال اس دنیا میں نہیں ملتی۔

* نظریہ اور عمل میں مطابقت:۔

آپؐ کے نظریہ اور عمل میں مطابقت تھی۔ آپؐ جو کہتے وہ عمل کر کے دکھاتے تھے۔ آپؐ ایک بہترین سیاسی شخصیت، سپہ سالار، امن کے داعی، بہترین اسوہ حسنہ کے مالک تھے۔ آپؐ کے عمل اور بہترین اخلاق کی وجہ سے اسلام پھیلا۔

* جہاد اور امن کا توازن:۔

آپؐ جہاد اور امن میں توازن رکھتے اور اس بات کو یقینی بناتے کہ کم سے کم جانی نقصان ہو۔ کمزوروں پر ظلم سے روکتے۔ دوران جنگ بھی کمزوروں اور معذوروں کو امان دیا۔ اور کوشش کرتے کہ معاملہ امن سے طے پا جائے۔

تاریخ: ___/___/___

* آج کے دور میں فرقہ واریت، جنگی اور انتہا پسندی پر بتاتی ہے کہ ہم نے حضورؐ کی تعلیمات کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ کے دور میں اسلام دہشت گردی سے منسوب ہے۔ حضورؐ کی تعلیمات عصر حاضر میں ناگزیر ہے۔ ان کی تعلیمات پر عمل کر کے ہی ہم اپنے معاملات کو سدھار سکتے ہیں اور اسلاموفوبیا ختم کر سکتے ہیں۔

9- **نتیجہ:-**

حضورؐ کی پوری زندگی امن و سلامتی کا سرچشمہ ہے۔ آپؐ نے امن کو جنگ پر ترجیح دی۔ صلح و صفائی سے معاملات کو حل کرنے کی کوشش کی۔ حضورؐ کی تعلیمات پر عمل کرنے سے نہ صرف اسلامی دنیا بلکہ پوری دنیا امن و سلامتی کی تکمیل تک پہنچ سکتی ہے۔ مثلاً کشمیر اور فلسطین کے مسائل باہمی بات چیت اور صلح و انصاف سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ حضورؐ کی زندگی اور تعلیمات تمام انسانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ اور ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم امن و سلامتی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپؐ نے انسانیت کو ایسا منشور دیا جو امن و سلامتی فراہم کرسکتا ہے۔